

## سوال

مجموعہ (497)؛

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل سوالات کا کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔

1)؛

2)؛

3)؛

4)؛

5)؛

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ناچاہیے آپ حضرات اپنے وقت کا احساس کیا کریں کیونکہ اس کے متعلق بھی قیامت کے دن باز پرس ہوگی اب ترتیب وار سوالات کے مختصر جوابات ملاحظہ فرمائیں۔

1)؛

(2) حدیث کی مذکورہ اقسام کی بنیاد کتاب و سنت پر ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: "ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق اہم خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔ (49/ الحجرت: 6)

یہ حدیث کے متعلق ہر انسان جو چاہتا کہ دینا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی احادیث کے سلسلہ میں مثبت سے کام لیا ہے ہم اہل حدیث بھی اسی اصول کو بروئے کار لاتے ہیں اور حدیث کی اقسام تسلیم کرتے ہیں۔

3)؛

4)؛

یہ سے نوازی جائے گی اس طرح دوبارہ گناہ کرنے پر بھی انہی شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے توبہ کی جا سکتی ہے اگر گناہ کرتے وقت شروع ہی سے نیت خراب ہو تو یہ توبہ الگ ذابین ہے جس کا اللہ کے حضور کوئی اعتبار نہ ہے۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 497